Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ایڈیٹر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۶ ربیع صفر ۱۳۹۸ھ ۱۶ صلح ۱۳۵۷ہش ۱۶ جنوری ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ صلح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے ، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو ۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات ہر زمانہ میں اور ہر وقت تازہ اور زندہ موجود ہیں

اِن معجزات کا زندہ ہونا شہادت ہے اِس امر کی کہ آنحضرت زندہ نبی ہیں اور حقیقی زندگی آپ کو ہی عطا کی گئی ہے

" جس قدر معجزات کُل نبیوں سے صادر ہوئے ان کے ساتھ ہی اُن معجزات کا بھی خاتمہ ہو گیا مگر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات ایسے ہیں کہ وہ ہر زمانے میں اور ہر وقت تازہ بتازہ اور زندہ موجود ہیں ۔ ان معجزات کا زندہ ہونا اور ان پر موت کا ہاتھ نہ چلنا صاف طور پر اس امر کی شہادت دے رہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی زندہ نبی ہیں اور حقیقی زندگی یہی ہے کہ جو آپ کو عطا ہوئی ہے اور کسی دوسرے کو نہیں ملی ۔

آپ کی تعلیم اِس لئے زندہ ہے کہ اس کے ثمرات اور برکات اِس وقت بھی ویسے ہی موجود ہیں جو آج سے تیرہ سو سال پیشتر موجود تھے ۔ دوسری کوئی تعلیم ہمارے سامنے اِس وقت ایسی نہیں ہے جس پر عمل کرنے والا یہ دعویٰ کر سکے کہ اس کے ثمرات اور برکات اور فیوض سے مجھے حصہ دیا گیا ہے اور میں آیت اللہ ہو گیا ہوں لیکن ہم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن شریف کی تعلیم کے ثمرات اور برکات کا نمونہ اب بھی موجود پاتے ہیں اور ان تمام آثار اور فیوض کو جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع سے ملتے ہیں اب بھی پاتے ہیں ۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اِس سلسلہ کو اس لئے قائم کیا ہے تا وہ اسلام کی سچائی پر زندہ گواہ ہو اور ثابت کرے کہ وہ برکات اور آثار اس وقت بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل اتّباع سے ظاہر ہوتے ہیں جو تیرہ سو برس پہلے ظاہر ہوئے تھے چنانچہ صدہا نشان اِس وقت تک ظاہر ہو چکے ہیں اور ہر قوم ہر مذہب کے سرگروہوں کو ہم نے دعوت دی ہے کہ وہ ہمارے مقابلہ میں آکر اپنی صداقت کا نشان دکھائیں مگر ایک بھی ایسا نہیں کہ جو اپنے مذہب کی سچائی کا کوئی ثبوت عملی طور پر دکھائے "

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۷)

میرے برادرِ اصغر عزیز منیر احمد صاحب ظفر ایک عرصہ سے لندن میں بیمار چلے آتے ہیں حال ہی میں ان کا پتہ کا اپریشن ہوا ہے ۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے ۔ آمین

(خورشید احمد)

جماعتِ احمدیہ ماریشس کے ایک نہایت مخلص دوست جناب لطیف صاحب چند دنوں سے شدید بیمار ہیں احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں ۔ (وکالتِ تبشیر)

مکرم سید محمد حسین صاحب پریزیڈنٹ جماعتِ احمدیہ سمندری کئی روز سے شدید بیمار ہیں سانس کی تکلیف ہے اور کمزوری بہت ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے ۔ (شریف احمد اشرف مربی سلسلہ احمدیہ مقیم سمندری ضلع فیصل آباد)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جماعتہائے احمدیہ بیرون کی تربیت اور اشاعتِ اسلام کے کام کو تیز سے تیز تر کرنے اور غلبۂ اسلام کے دن کو قریب سے قریب تر لانے کی مہم کا آغاز ہو چکا ہے ۔ اس عظیم منصوبہ کے اخراجات کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا اجراء فرمایا ہے ۔ خدا تعالیٰ کے مخلص بندوں نے اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے بڑے اخلاص اور بڑے جوش اور ولولہ کے ساتھ فراخدلی سے اس فنڈ میں وعدے لکھوائے اب ان وعدوں کی ادائیگی کا وقت ہے ۔ سال کے آخر (فروری ۱۹۷۸ء) تک اپنے وعدہ کا ۲/۱۵ تک پورا کر کے اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کیجئے ۔ خدا تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق آپ کا یہ فعل آپ کے اموال کو بڑھانے کا موجب ہو گا ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت : دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(سلسلہ کے لئے دیکھئے الفضل ۱۴ر جنوری ۱۹۷۸ء)

جماعت احمدیہ کے پچاسی ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ۲۷ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور خطاب

تحریک جدید کے ذریعہ بیرونی ممالک میں نہایت خوش کن تبدیلی، نئی مساجد کی تعمیر اور نئے مشنوں کا قیام

(۳)

تحریک جدید کے ذریعہ بیرونی ملکوں میں انقلابی تبدیلی رونما ہوئی ہے اور مسلسل ہو رہی ہے۔ یہ تبدیلی تعداد کے لحاظ سے بھی رونما ہوئی ہے اور اخلاص کے لحاظ سے بھی۔ جہاں تک تعداد کے لحاظ سے تبدیلی کا تعلق ہے غانا اور سیرالیون کے متعلق خود وہاں کے دوست دعویٰ کرتے ہیں کہ وہاں احمدیوں کی تعداد دس لاکھ سے بھی تجاوز کر گئی ہے۔ یورپ میں بھی، امریکہ میں بھی، جزائر میں بھی اور افریقہ میں بھی ہر جگہ غلبہ اسلام کے لئے زمین تیار ہو رہی ہے۔ بعض لوگ یورپ میں یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ ابھی تک بہت تھوڑے لوگوں نے یہاں اسلام قبول کیا ہے۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ یہ تو ابتداء ہے۔ ابھی سر گننے کا وقت نہیں آیا۔ ابھی تو یہ دیکھو کہ تم میں سے جنہوں نے اسلام قبول کیا ہے ان میں کیا تبدیلی آئی ہے۔ وہ تبدیلی بذات خود ایک انقلاب سے کم نہیں ہے۔ خدا کی شان ظاہر ہوتی ہے اس بات سے کہ گو ابھی ڈنمارک میں چند آدمی ہی احمدی ہوئے ہیں لیکن ان میں سے ایک وہ بھی ہوا جس نے عربی میں اتنی دسترس حاصل کی کہ چند سال کے اندر اندر اس نے قرآن مجید کا اپنی زبان میں ترجمہ کر ڈالا۔ اس ترجمہ کو وہیں کے ایک پبلشر نے شائع کیا اور وہ بہت مقبول ہوا۔ کیا یہ معمولی انقلاب ہے کہ ایک شخص احمدی ہوتا ہے اور اخلاص و فدائیت میں اتنی ترقی کرتا ہے کہ اپنے ہموطنوں تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی غرض سے ڈینش زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کر ڈالتا ہے، اسے شائع کراتا ہے اور پھر اس ترجمہ کو مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

اسی طرح جرمنی میں ڈاکٹر عبدالہادی کیوسی صاحب نے اسلام قبول کیا۔ احمدی ہونے کے بعد ان کے دل میں ایسا تغیر ہوا کہ انہوں نے اسپرانٹو زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کیا۔ اسے بھی وہیں کے ایک پبلشر نے شائع کیا اور یہ ترجمہ بھی بہت مقبول ہوا۔ اگر کوئی کہے کہ ڈنمارک میں تم نے صرف چند آدمی ہی احمدی بنائے ہیں تو میں کہوں گا کہ ان چند میں ایک ایسا بھی تو آگیا کہ جس نے قرآن مجید کا ڈینش زبان میں ترجمہ کر دکھایا۔ اس ابتدائی حالت میں وہ اکیلا ہی احمدی ہوتا تو وہ اکیلا ہی کافی ہوتا کیونکہ اُس اکیلے شخص نے اپنے ہموطنوں کے لئے قبولِ اسلام کی راہ ہموار کر دکھائی۔ الغرض وہاں جو انقلاب آیا ہے وہ کوئی معمولی انقلاب نہیں۔ تعداد اور اخلاص ہر دو لحاظ سے بہت بڑا انقلاب ہے جو وہاں آیا ہے۔

تیسری چیز یہ ہے کہ تحریک جدید کے اجراء کے بعد قریباً آٹھ سال تک بیرونی ملکوں کی جماعتوں کے اپنے چندے کچھ نہ تھے لیکن اب وہاں کے احمدی احباب دل کھول کر چندے دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر غانا ہے وہاں لوگ باقاعدگی سے ماہوار چندے دینے کے زیادہ عادی نہیں ہیں لیکن جب ان کا سالانہ جلسہ ہوتا ہے تو اُس وقت وہ چندہ کے طور پر لاکھوں روپے دیدیتے ہیں اور دیتے بھی ہیں روحِ مسابقت کے تحت ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ان میں باہم اس بات کا مقابلہ ہوتا ہے کہ کون زیادہ چندہ دیتا ہے۔ ان میں اس رُوح کا پیدا ہو جانا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ خود ایک بہت بڑا انقلاب ہے کہ پہلے باہر سے روپیہ آ کر ان کے ملک پر خرچ ہوتا تھا اب ایک پیسہ بھی باہر کا ان پر خرچ نہیں ہوتا۔

نئی مساجد اور مشن

دورانِ سال بیرونی ممالک میں چار نئی مساجد تعمیر ہوئی ہیں اور متعدد زیرِ تعمیر ہیں۔ اور بعض ملکوں میں اس غرض کے لئے زمین خرید لی گئی ہے۔ اسی طرح امسال نئے مشن بھی قائم ہوئے ہیں۔ ایک نیا مشن کینیا میں اور ایک نیا مشن کینیڈا میں کھلا ہے اور وہاں مبلغ بھجوائے گئے ہیں۔

گزشتہ سال میں ٹورونٹو (کینیڈا) بھی گیا تھا۔ وہاں کی جماعت کو مسجد اور مشن ہاؤس کے لئے زمین خریدنے کی طرف توجہ دلائی تھی۔ چنانچہ وہاں کی جماعت نے خدا تعالیٰ کے فضل سے شہر کے مضافاتی علاقہ میں ساڑھے چھ ایکڑ زمین خرید لی ہے۔ اسی طرح سپین میں ہمیں امید ہے کہ مسجد اور مشن ہاؤس کے لئے عنقریب زمین خرید لی جائے گی۔ سپین کے بارہ میں تو ہماری غیرت کا سوال بھی ہے۔ وہاں مسلمان سات آٹھ سو برس حکمران رہے ہیں۔ پہلے وہ ایک مسلمان ملک تھا۔ ہم نے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساری دنیا کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کر دینا ہے البتہ جو پہلے مسلمان علاقے تھے ان میں اسلام کی ازسرِنو اشاعت کے لئے ہمیں زیادہ کوشش کرنی ہے۔ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ وہاں ہمیں مسجد اور مشن ہاؤس کے لئے زمین مل جائے۔ ایک مشکل وہاں یہ پیش آ رہی ہے کہ حکومت زمین خریدنے کی اجازت تو دے دیتی ہے لیکن ایسی شرائط بھی لگا دیتی ہے جنہیں پورا کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ یہ روکیں انشاء اللہ دور ہوں گی لیکن آپ کو قربانیاں دینی پڑیں گی۔ قربانیاں دینے سے راستہ میں حائل روکیں دور ہوتی چلی جائیں گی۔ کوئی روک ایسی واقع نہیں ہو سکتی جو آپ کو ایک ہی مقام پر کھڑا رہنے پر مجبور کر دے۔

نئی جماعتیں

بعض ملکوں میں جہاں ہمارے مشن پہلے سے قائم ہیں بعض نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا ہے۔ چنانچہ انگلستان میں دو نئی جماعتیں بنی ہیں۔ اسی طرح جزائر فجی میں تین نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ خاص طور پر فجی میں تبلیغ کا ایک نیا میدان کھلا ہے۔ اب تک فجی میں باہر سے آ کر آباد ہونے والوں میں احمدیت پھیل رہی تھی لیکن اب وہاں کے اصل باشندوں یعنی فجین میں سے بھی متعدد لوگ احمدی ہو چکے ہیں۔ پہلے وہاں کے اصل باشندوں اور ہمارے درمیان ایک دیوار حائل تھی وہ اب بفضلہ تعالیٰ گرنی شروع ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے جماعت پر کہ بیرونی دنیا میں بھی ہر سال ہمارا تبلیغی اور اصلاحی کام آگے بڑھ رہا ہے اور اندرونِ ملک بھی اللہ تعالیٰ اس میدان میں ہمیں اپنی برکتوں سے نواز رہا ہے۔ اس جلسہ میں پاکستان کے ایک علاقہ کے دوسو ایک (۲۰۱) باشندے آپ کے درمیان ایسے بیٹھے ہیں جو پہلے اچھوت کہلاتے تھے لیکن ان میں سے اکثر اب مسلمان ہو چکے ہیں کچھ ہیں جو تحقیق کرنے کی غرض سے یہاں آئے ہیں۔

بیرونی ملکوں میں پریس قائم کرنے کی سکیم

انگلستان میں بعض لحاظ سے بہت اچھا کام ہو رہا ہے اور بعض لحاظ سے کچھ سُستی بھی ہے۔ وہاں کے جو اصل باشندے احمدی ہوئے ہیں وہ تعداد میں ابھی تھوڑے ہیں لیکن جو احمدی ہوئے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مخلص ہیں جیسے ہمارے بشیر احمد صاحب آرچرڈ ہیں جو باقاعدہ مبلغ اسلام کی حیثیت سے وہاں فریضہ تبلیغ ادا کر رہے ہیں۔ البتہ وہاں اشاعتِ کتب کا بہت اچھا کام ہو رہا ہے۔ امریکہ اور انگلستان میں ہم کوشش کر رہے ہیں کہ وہاں اپنے پریس لگ جائیں تاکہ اشاعتِ کتب کے کام میں آسانی پیدا ہو سکے۔ پتہ لگا ہے کہ دنیا میں بعض مقامات ایسے ہیں جہاں طباعت کا کام بہت سستا ہو جاتا ہے۔ انہیں مرکز بنا کر وہاں سے مختلف ممالک میں کتابیں بھجوانے کا پروگرام بھی زیرِ غور ہے۔ دراصل میرے دل میں بڑی تڑپ ہے کہ دس لاکھ قرآن کریم امریکہ میں پھیل جائیں۔ اگر آپ میں بھی یہ تڑپ پیدا ہو جائے اور آپ بھی اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں تو جلد یہ تڑپ پوری ہو سکتی ہے۔

مغربی افریقہ میں اسلام کی رَو

مغربی افریقہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلام کی رَو بڑی تیز ہو گئی ہے لیکن وہاں کچھ اقتصادی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں جس سے اشاعتِ اسلام کے کام میں روک واقع ہو سکتی ہے۔ غانا کے الحسن عطاء صاحب نے جو امسال بھی جلسہ میں شرکت کے لئے آئے ہوئے ہیں مجھ سے ملاقات کے وقت رو کر کہا کہ ہمارے ملک کی اقتصادی حالت ٹھیک نہیں ہے آپ اس کے لئے دعا کریں۔ ہم سب کے لئے دعا کرتے ہیں، ان کے لئے بھی ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ملک کی اقتصادی مشکلات دُور فرمائے اور وہاں اسلام کی روز افزوں ترقی کے سامان فرمائے۔

الغرض دورانِ سال خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری دنیا میں ہی تبلیغ اسلام کے کام میں تیزی پیدا ہوئی ہے۔ لیکن خاص طور پر انگلستان، امریکہ، مغربی افریقہ، فجی آئی لینڈز، اور مشرقی افریقہ کے بعض ممالک میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ فالحمد للہ۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر خاتم النبیّینؐ اور بزرگانِ سلف

تقریر مکرم مولوی دوست محمدؐ صاحب شاہد۔ بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

(۴)

۱۹۔ محافظ نبوت:

حضرت ابوالحسن شریف رضیؒ (متوفی ۴۰۶ھ) جو حضرت امام موسیٰ کاظمؒ کی اولاد میں ایک عالی پایہ کے عالم تھے "خاتم النبیّینؐ" کے یہ معنی بیان فرماتے ہیں کہ:۔

"ھذہ استعارۃ والمراد بھا ان اللہ تعالیٰ جعلہ صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ حافظاً لشرائع الرسل علیھم السلام وکتبھم وجامعاً لمعالم دینھم وآیاتھم کالخاتم الذی یطبع بہ علی الصحائف وغیرھا لیحفظ ما فیھا ویکون علامۃ علیھا"

(تلخیص البیان فی مجازات القرآن ص۱۹۱)

یہ استعارہ ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام رسولوں کی شرائع اور کتابوں کا محافظ بنایا ہے اور ان کے دین کی اہم تعلیمات اور ان کے نشانات کا بھی اُس مہر کی طرح جو خطوں پر اُن کو محفوظ رکھنے اور ان کی علامت کے طور پر ثبت کی جاتی ہے۔

۲۰۔ نبیوں کی زینت:

حضرت امام محمد بن عبدالباقی زرقانیؒ (متوفی ۱۱۲۲ھ) اور ابن عساکرؒ دونوں کا قول ہے کہ:۔

"فمعناہ احسن الانبیاء خلقاً وخُلقاً لانہ صلی اللہ علیہ وسلم جمال الانبیاء کالخاتم الذی یتجمل بہ"

(زرقانی شرح مواہب اللدنیہ جلد ۳ ص۱۶۳ و سبل الہدیٰ والرشاد ص۵۵)

(خاتم النبیین کے) معنی یہ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ظاہری اور روحانی بناوٹ اور اخلاق میں سب سے زیادہ حسین ہیں کیونکہ آپ نبیوں کا حسن وجمال ہیں اسی انگشتری کی مانند جس سے زینت وتجمل حاصل کیا جاتا ہے۔

حضرت القاضی الحافظ المحدث محمد بن علی شوکانی الیمانی الصنعانیؒ (متوفی ۱۲۵۰ھ) لکھتے ہیں کہ:۔

"انہ صار کالخاتم لھم الذی یتختمون بہ ویتزینون بکونہ منھم"

(فتح القدیر جلد ۴ ص۲۷۶)

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نبیوں کے لئے انگوٹھی کی مانند ہیں جسے وہ پہنتے اور اس سے زینت حاصل کرتے ہیں کیونکہ آنحضورؐ ان میں سے ہیں۔

علاوہ ازیں حضرت علامہ محمد شہیدیؒ نے بھی "مجمع البحرین" (جلد ۶ ص۵۵) مطبوعہ ایران میں خاتم کے معنی "زینت" کے کئے ہیں۔

۲۱۔ کامل راہ نما:

عارفِ ربانی حضرت عبدالکریم جیلانیؒ (متوفی ۷۶۷ھ) ارشاد فرماتے ہیں کہ:۔

"فکان خاتم النبیین لانہ لم یدع حکمۃ ولا ھدی ولا علماً ولا سراً الا وقد نبہ علیہ واشار الیہ علی قدر ما یلیق بالتبیین لذالک السر"

(الانسان الکامل جلد ۱ باب ۳۶ ص۶۹)

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے خاتم النبیین تھے کہ آپ نے حکمت، ہدایت، علم یا راز کی ہر بات سے آگاہی بخشی اور اس بھید کی طرف واضح اشارہ کرکے اس کی وضاحت کا حق ادا فرما دیا۔

۲۲۔ پہلی شریعتوں کا ناسخ:

حضرت ابن سبیعؒ آیت خاتم النبیین سے استدلال فرماتے ہیں کہ:۔

"اِنّ شرعہٗ ناسخٌ لکل شرعٍ قبلہ"

(الخصائص الکبریٰ للسیوطیؒ جلد ۲ ص۱۸۵)

ترجمہ:۔ آنحضرتؐ کی شریعت نے پہلی تمام شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے۔

۲۳۔ واحد شارع نبی:

بحر العلوم مولانا عبدالعلی لکھنویؒ (متوفی ۱۲۲۵ھ) اپنے رسالہ فتح الرحمن میں لکھتے ہیں کہ سوائے آپؐ کے اور کوئی شارع نبی ہی نہیں کیونکہ سب رسولوں نے آپ ہی کی شریعت سے اخذِ فیض کیا ہے۔

"ہمہ رسل در اخذ شرع متبع از خاتم الرسالت اند وچونکہ شرع او عام باشد نیست دیگرے صاحب شرع نباشد"

(مجموعہ فتاویٰ مولوی عبدالحی جلد ۱ ص۲۲)

۲۴۔ ہر نئے دَور کا بانی:

حضرت شاہ اسماعیلؒ شہید بالاکوٹ (۱۲۴۶ھ) "صراط مستقیم" میں فرماتے ہیں کہ:۔

"جب ایک دَورہ ختم ہو جاتا ہے دوسرے دَور کی ابتداء شروع ہو جاتی ہے۔ ایسے شخص کے وجود سے پہلے دورے کی ہدایت کو کمال کی نہایت تک پہنچایا جاتا ہے اور اس کو ترجمان مقرر کرکے اسی کی برکت والی زبان سے اللہ تعالیٰ کی تازہ مہربانیوں کی طرف آدمیوں کو دعوت کی جاتی ہے اور اس دورہ کی امامت اس کو بخشی جاتی ہے جو اس زمانے میں آدمیوں میں سے زیادہ باکمال اور اللہ تعالیٰ کے فیض کے زیادہ لائق ہوتا ہے اور یہ مقام مستقل طور پر تو حضرت خاتم النبوت اور فاتح الولایت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص ہے اور آپؐ کی پیروی کی برکت سے اس مقام کا نمونہ بعض بزرگوں کو بھی عطا کیا جاتا ہے اور اصطلاح میں ان کو "خاتمین" اور "فاتحین" کا لقب دیا جاتا ہے"

(صراط مستقیم اردو ص۱۰۱)

۲۵۔ آخری مستقل نبی:

حضرت شاہ ولی اللہؒ (متوفی ۱۱۷۶ھ) فرماتے ہیں کہ:۔

"امتنع ان یکون بعدہٗ نبیٌّ مستقلٌ بالتلقی"

(الخیر الکثیر ص۱۱۱)

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں ہو سکتا جو مستقل طور پر بلاواسطہ آنحضرتؐ کے خدا سے تعلیم حاصل کرنے والا ہو۔

۲۶۔ آخری شارع نبی:

یہ وہ معنی ہیں جو امت مسلمہ کے اہل اللہ اور شریعت، طریقت اور حقیقت کے باریک اسرار سے واقف بزرگوں نے نہایت کثرت سے کئے ہیں۔ بطور نمونہ چند اقتباسات پیش کرتا ہوں۔

اوّل: ام المومنین حضرت عائشہ (وفات ۵۸ھ) رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:۔

"قولوا انہ خاتم النبیین ولا تقولوا لا نبی بعدہ"

(تفسیر در منثور جلد ۵ ص۲۰۴)

ترجمہ:۔ آنحضرتؐ کو خاتم النبیین تو کہو مگر یہ نہ کہو کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

دوم: شیخ الامام حضرت ابن قتیبہؒ (متوفی ۲۶۷ھ) سیدہ عائشہ (وفات ۵۸ھ) رضی اللہ عنہا کا یہ قول نقل کرکے فرماتے ہیں کہ:۔

"لیس ھذا من قولھا ناقضاً لقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا نبی بعدی لانہ اراد لا نبی بعدی ینسخ ما جئت بہ"

(تاویل مختلف الاحادیث ص۲۳۶)

ترجمہ: حضرت سیدہ عائشہ (وفات ۵۸ھ) کا یہ قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان لا نبی بعدی کے مخالف نہیں کیونکہ حضورؐ کا مقصد اس فرمان سے یہ ہے کہ میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں جو میری شریعت کو منسوخ کر دینے والا ہو۔

سوم: اسی طرح محدث امت حضرت امام محمد طاہر گجراتیؒ (متوفی ۹۸۶ھ) تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"ھذا ایضاً لا ینافی حدیث لا نبی بعدی لانہ اراد لا نبی ینسخ شرعہ"

(تکملہ مجمع البحار ص۸۵)

حضرت عائشہؓ (وفات ۵۸ھ) کا یہ قول حدیث لا نبی بعدی کے ہرگز منافی نہیں کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ مراد ہے کہ ایسا نبی نہیں ہوگا جو آپؐ کی شریعت کو منسوخ کر دے۔

چہارم: سپین کے شہرہ آفاق صوفی مفسر اور متکلم حضرت محی الدین ابن عربیؒ (متوفی ۶۳۸ھ) فرماتے ہیں کہ:۔

"ان النبوۃ التی انقطعت بوجود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما ھی نبوۃ التشریع لا مقامھا فلا شرع یکون ناسخاً لشرعہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا یزید فی شرعہ حکماً آخر وھذا معنی قولہ صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان الرسالة والنبوة قد انقطعت فلا رسول بعدی و لا نبی ای لا نبی بعدی یکون علی شرع یخالف شرعی بل اذا کان یکون تحت حکم شریعتی "

(فتوحات مکیہ جلد ۲ صفحہ ۳)

ترجمہ: جو نبوت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے منقطع ہوئی ہے وہ صرف تشریعی نبوت ہے نہ کہ مقام نبوت۔ پس اب کوئی شرع نہ ہوگی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شرع کی ناسخ ہو اور نہ آپ کی شرع میں کوئی نیا حکم بڑھانے والی شرع ہوگی اور یہی معنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کے ہیں کہ رسالت اور نبوت منقطع ہو گئی ہے۔ پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا نہ کوئی نبی مراد آنحضرت کے اس قول سے یہ ہے کہ اب ایسا نبی نہیں ہوگا جو میری شریعت کے مخالف شریعت پر ہو بلکہ جب بھی کوئی نبی ہوگا تو وہ میری شریعت کے حکم کے ماتحت ہوگا۔

کتاب "فصوص الحکم" میں آپ کا واضح ارشاد ہے کہ:۔

" ان اللہ لطیف بعبادہ فابقی لھم النبوة العامة التی لا تشریع فیھا "

(شرح فصوص الحکم صفحہ ۱۶۸)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے اسی لئے اُس نے اُن کی خاطر غیر تشریعی نبوتِ عامہ باقی رکھی ہے۔

پنجم: خلیفۃ الصوفیاء شیخ العصر حضرت الشیخ بالی آفندی (متوفی ۹۶۰ھ) بھی حضرت محی الدین ابن عربی کی تائید میں فرماتے ہیں:

" خاتم الرسل ھو الذی لا یوجد بعدہ نبی مشرع "

(شرح فصوص الحکم صفحہ ۵۶)

خاتم الرسل وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی صاحب شریعتِ جدیدہ پیدا نہیں ہوگا۔

ششم: حضرت امام عبدالوہاب شعرانی (متوفی ۹۷۶ھ) اپنا یہ مسلک بیان فرماتے رہے کہ:۔

" فان مطلق النبوة لم ترتفع انما ارتفع نبوة التشریع فقط کما یؤیدہ حدیث من حفظ القرآن فقد ادرجت النبوة بین جنبیہ فقد قامت بھذہ النبوة بلا شک وقولہ صلی اللہ علیہ وسلم فلا نبی بعدی ولا رسول المراد بہ لا مشرع بعدی "

(الیواقیت والجواہر جلد ۲ صفحہ ۲۴)

ترجمہ: مطلق نبوت نہیں اٹھائی گئی محض تشریعی نبوت ختم ہوئی ہے جس کی تائید حدیث "من حفظ القرآن الخ" سے بھی ہوتی ہے (جس کے معنی یہ ہیں جس نے قرآن حفظ کر لیا اس کے دونوں پہلوؤں سے بلا شبہ نبوت داخل ہو گئی) اور آنحضرت کے قول مبارک لا نبی بعدی ولا رسول سے مراد صرف یہ ہے کہ میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں جو نئی شریعت لے کر آئے۔

نیز فرماتے ہیں کہ:۔

" اعلم ان النبوة التشریع فقط فقولہ صلی اللہ علیہ وسلم لا نبی بعدی ولا رسول بعدی ای ما ثم من یشرع بعدی شریعة خاصة فھو مثل قولہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ھلک کسری فلا کسری بعدہ واذا ھلک قیصر فلا قیصر بعدہ "

(الیواقیت والجواہر جلد ۲ صفحہ ۳۹)

ترجمہ: یاد رکھو کہ آنحضرت کے بعد مطلق نبوت نہیں اٹھی صرف تشریعی نبوت اٹھی ہے پس آنحضرت کے فرمان لا نبی بعدی ولا رسول بعدی کا مطلب یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی شریعت خاصہ لے کر نہیں آئے گا۔ یہ حدیث حضور کے اس قول کی مانند ہے کہ جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اور کوئی کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر مر جائے گا تو اور کوئی قیصر نہیں ہوگا۔

ہفتم: عالم ربانی حضرت سید عبدالکریم جیلانی (متوفی ۸۳۲ھ) فرماتے ہیں کہ:

" انقطع حکم نبوة التشریع بعدہ "

(انسان کامل جلد ۱ صفحہ ۶۹)

ترجمہ: آنحضرت کے بعد تشریعی نبوت کا حکم منقطع ہو گیا ہے۔

ہشتم: حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (متوفی ۱۱۷۶ھ) اپنا عقیدہ و مسلک بایں الفاظ بیان فرماتے ہیں کہ:

" فعلمنا بقولہ علیہ الصلوة والسلام لا نبی بعدی ولا رسول ان النبوة قد انقطعت و الرسالة انما یرید بھا التشریع "

(قرة العینین فی تفضیل الشیخین صفحہ ۳۱۹)

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قول "لا نبی بعدی ولا رسول" سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ جو نبوت و رسالت منقطع ہو گئی ہے وہ آنحضرت کے نزدیک نئی شریعت والی نبوت ہے

پھر فرماتے ہیں کہ:۔

" ختم بہ النبیون ای لا یوجد من یامرہ اللہ سبحانہ بالتشریع علی الناس "

(تفہیمات الٰہیہ جلد ۲ صفحہ ۸۵)

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نبی ان معنوں میں ختم کئے گئے ہیں کہ ایسا شخص نہیں پایا جائے گا جسے اللہ تعالیٰ لوگوں پر نئی شریعت دے کر مامور کرے۔

نہم: ملتان کے ولی کامل حضرت حافظ عبدالعزیز فرہاروی (متوفی ۱۲۳۹ھ) نے شرح عقائد کی شرح "نبراس" میں یہ حدیث درج کی ہے کہ:۔

" سیکون بعدی ثلاثون کلھم یدعی انہ نبی ولا نبی بعدی الا ما شاء اللہ "

(نبراس صفحہ ۴۴۵ حاشیہ)

ترجمہ: میرے بعد تیس ہوں گے جو سب دعویٰ کریں گے کہ وہ نبی ہیں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ چاہے۔

طریقہ نوشاہیہ قادریہ کے امام و پیشوا حضرت شیخ نوشاہ گنج بخش قدس سرہ (متوفی ۱۰۶۴ھ) کے فرزند عالیجاہ و خلیفہ اکمل حضرت حافظ برخوردار (متوفی ۱۰۹۳ھ) اس کی شرح میں فرماتے ہیں کہ:۔

" والمعنی لا نبی بنبوة التشریع بعدی الا ما شاء اللہ من انبیاء الاولیاء "

(نبراس صفحہ ۴۴۵ حاشیہ)

اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں جو نئی شریعت لے کر آئے ہاں جو اللہ چاہے انبیاء و اولیاء میں سے۔

دہم: محدث زمان امام اہلسنت حضرت امام مولانا علی بن محمد سلطان القاری (متوفی ۱۰۱۴ھ) نے آیت خاتم النبیین کی تفسیر درج ذیل الفاظ میں فرمائی ہے کہ:۔

" فلا ینافی قولہ خاتم النبیین اذ المعنی انہ لا یاتی نبی بعدہ ینسخ ملتہ ولم یکن من امتہ "

(موضوعات کبیر صفحہ ۶۹)

ترجمہ: (حدیث لو عاش ابراہیم) اللہ تعالیٰ کے قول خاتم النبیین کے ہرگز مخالف نہیں کیونکہ خاتم النبیین کے تو یہ معنی ہیں کہ آنحضرت کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آسکتا جو آپ کے دین کو منسوخ کرے اور آپ کا امتی نہ ہو۔

یازدہم: تحریک پاکستان کے صف اول کے راہنما نواب بہادر یار جنگ مرحوم "قائد ملت" (متوفی ۱۳۶۳ھ / ۱۹۴۴ء) فرقہ مہدویہ کے ایک سرگرم رکن تھے۔ اس فرقہ کے ممتاز بزرگ حضرت سید شاہ محمد نے پونے دو سو سال قبل لکھا کہ:۔

" ہمارے محمد بفتح تا خاتم نبوت تشریعی ہیں۔ فقط کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ما کان محمد ابا احد۔ الآیة اور معنی اس کا مہر کرنا ہے یعنی جناب ختمیت انتساب کے وجود پر جو سے دروازہ نبوت تشریعی کا ایسا بند ہوا کہ پھر کوئی نبی صاحب نبوت سابقہ مانند عیسیٰ کے بھی یہ طاقت نہیں رکھتا ہے کہ ایجاد شرع تازہ کا دعویٰ کرے۔ چہ جائیکہ دوسرا نبی صاحب شرع تازہ پیدا نہ ہونے کہ حقیقت نبوت ایسا منقطع اور مرتفع ہوا کہ اس صفت سے کوئی موصوف نہ ہو سکے "۔

(ختم الہدیٰ سبیل السوی صفحہ ۲۴)

دوازدہم: حضرت مولانا ابو الحسنات عبدالحی فرنگی محل (متوفی ۱۳۰۴ھ) کا مشہور ارشاد ہے کہ:۔

" بعد آنحضرت کے یا زمانے میں آنحضرت کے مجرد کسی نبی کا ہونا محال نہیں بلکہ صاحب شرع جدید ہونا البتہ ممتنع ہے "

(دافع الوسواس فی اثر ابن عباس صفحہ ۱۶)

سیزدہم: یہی مسلک تیرھویں صدی تک بالاتفاق تمام علمائے اہلسنت کا تھا۔ چنانچہ مولانا عبدالحی فرماتے ہیں:۔

" علمائے اہل سنت بھی اس امر کی تصریح کرتے ہیں کہ آنحضرت کے عصر میں کوئی نبی صاحب شرع جدید نہیں ہو سکتا اور نبوت آپ کی عام ہے اور جو نبی آپ کے ہم عصر ہوگا وہ متبع شریعت محمدیہ کا ہوگا "

(مجموعہ فتاویٰ مولوی عبدالحی جلد اول صفحہ ۱۴۴)

(باقی)

درخواست دعا

مکرم الحاج محمد رمضان صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ چہرہ اور ٹانگوں پر خاصا ورم آ چکا ہے۔ احباب کرام سے ان کی کامل صحتیابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے بابرکت جلسہ سالانہ کے موقع پر

عالمگیر زبانوں کے اجلاس کا انعقاد

اکنافِ عالم سے تشریف لائے ہوئے احمدی وفود کے نمائندوں کی

تئیس ۲۳ زبانوں میں ایمان افروز تقاریر

جماعت احمدیہ کے پچاسی ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز مورخہ ۲۷ ر فتح ۱۳۵۶ ہش بمطابق ۲۷ ر دسمبر ۱۹۷۷ء ساڑھے آٹھ بجے شب شعبۂ تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام مسجد اقصیٰ میں حسبِ سابق عالمگیر زبانوں کا اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت کے فرائض محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور آپ کی عدم موجودگی میں سابق مبلغ مغربی افریقہ و جرمنی محترم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے سرانجام دیئے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض خاکسار حبیب اللہ احمدی مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سرانجام دیئے۔ مکرم محمود احمد صاحب بنگالی مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، مکرم نصیر احمد صاحب شاہد اور مکرم اطہر احمد صاحب نائب مہتممین تحریک جدید نے انتظامی امور کے سلسلہ میں میری مدد فرمائی۔

یہ ایمان افروز اجلاس جس میں اکنافِ عالم سے آنے والے بیسیوں مخلص اور فدائی احمدیوں نے شرکت کی تلاوتِ کلام پاک سے شروع ہوا جو جامعہ احمدیہ کے انڈونیشین طالب علم قمرالدین صاحب نے کی۔

بعدہٗ خاکسار نے اجلاس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح پاکؑ سے وعدہ فرمایا تھا کہ:-

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

یہ ایمان افروز اجلاس اس وعدہ کے پورا ہونے کی عملی تصویر ہے جس میں اکنافِ عالم آنے والے یہ روحانی پرندے اپنی اپنی زبانوں میں خطاب کریں گے جو یقیناً ہم سب کیلئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوگا۔ انشاء اللہ۔

خاکسار کی اِن ابتدائی گزارشات کے بعد اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔ مقررین حضرات سٹیج پر باری باری تشریف لائے۔ انہوں نے سب سے پہلے السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہا اور اپنا مروجہ سلام بھی کہا اور کلمہ طیبہ پڑھنے کے بعد اپنی اپنی زبان میں اس کا ترجمہ کیا اور اپنی تقاریر میں مندرجہ ذیل باتوں کا اظہار فرمایا:-

(۱) اپنا مختصر تعارف (۲) ملک کا نام (۳) ان کے ملک میں احمدیت کی ابتداء (۴) قبولِ احمدیت کیسے کی (۵) اگر حضور ایدہ اللہ نے ان کے ملک کا دَورہ فرمایا ہے تو آپ کے دَورہ پر تاثرات کا اظہار۔

جن اصحاب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ان کے اسماءِ گرامی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

نمبر شمار	اسمائے گرامی	زبان	ملک
۱۔	مکرم احمد ایم۔ اسے۔ بوٹنگ صاحب ٹوی	2 Wi	گھانا
۲۔	" یسری بن محمد یوسف ملائشیا	چینی	چین
۳۔	" الحاج ذوالفقار یعقوب صاحب	امریکن انگلش	یو۔ایس۔اے
۴۔	" کیپٹن محمد عبداللہ صاحب	برمی	برما
۵۔	" حسین عثمان صاحب	یوروبا	نائیجیریا
۶۔	" ناہر احمد صاحب	جاپانی	جاپان
۷۔	" فریدالدین احمد صاحب	بنگالی	بنگلہ دیش
۸۔	" عبداللہ صاحب	جرمن	جرمنی
۹۔	" عیسیٰ احمدی	لاطینی	تنزانیہ
۱۰۔	" احمد شمشیر سوقیا	ماریشس	فرانس
۱۱۔	" عبداللہ جمعہ	ٹاویٹا	کینیا
۱۲۔	" عبداللہ ناصر	والی	گھانا
۱۳۔	مکرم محمد پی باجوہ	سیرالیونی	سیرالیون
۱۴۔	" احمدالحسن صاحب	بینن	نائیجیریا
۱۵۔	" امین احمد آف سبا	کاڈازنگ	ملائشیا
۱۶۔	" وزیری عبدو صاحب	ہاؤسا	نائیجیریا
۱۷۔	" ہدایت ہیوبش صاحب	انگلش	برطانیہ
۱۸۔	" مسعود جمال جانسٹن	فانٹی	گھانا
۱۹۔	" محمد افضل صاحب	ترکی	ترکی
۲۰۔	" محمد شمس الدین صاحب	فجی	فجی
۲۱۔	" مظفر احمد امیر جماعت U.S.A	امریکن انگلش	یو۔ایس۔اے
۲۲۔	" عیسیٰ احمدی صاحب	سواحیلی	تنزانیہ
۲۳۔	" عبداللہ جمعہ صاحب	ماکونڈے	کینیا

وقت کی کمی کے باعث مندرجہ ذیل غیرملکی زبانوں کی تقاریر نہ ہو سکیں:-

عربی۔ فارسی۔ ڈچ۔ گجراتی (کاٹھیاواڑی) کچھی۔ سوئیڈش۔ ٹرکش۔ نارویجن۔ یوگوسلاوین۔ ڈینش۔ تامل۔ اٹیلین۔ سپینش۔ لوگنڈی۔ تیاموینزی۔ سکوما۔ سنہالیز۔ اڈیا (اڑیسہ) انڈونیشین۔ بوہاسا سندا۔ بوہاسا مینینگ کباؤ (سماٹرا)۔

اس اجلاس کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ اس میں صرف غیرملکی زبانوں میں تقاریر ہوئیں۔ پاکستانی زبان میں کوئی تقریر نہیں ہوئی۔ تقریباً ہر تقریر کے بعد تقریر کا ترجمہ یا خلاصہ اردو زبان میں سنا گیا۔ دورانِ پروگرام عربی۔ اردو۔ سواحیلی زبانوں میں نظمیں بھی پیش کی گئیں۔

امرائے وفود نے انگریزی زبان میں خطاب کیا جس میں انہوں نے اپنے ہم وطنوں کے پیغامات پہنچائے۔

ہزاروں احباب نے اس اجلاس میں شرکت کی اور ایمان افروز تقاریر سے مستفیض ہوئے۔ اڑھائی گھنٹے کے اس اجلاس کے اختتام پر مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ یہ اجلاس گیارہ بجے شب بفضلہ تعالیٰ اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

(حبیب اللہ احمدی مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمینِ اطفال متوجہ ہوں

تمام مجالس اطفال سال ۷۷-۷۸ء کی سہ ماہی اوّل کا مثالی وقار عمل ۲۷ ر جنوری ۷۸ء بروز جمعۃ المبارک منا کر اس کی مکمل رپورٹ دفتر مرکزیہ میں بھجوائیں۔

(سیکرٹری وقار عمل اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان گمشدگی

میرا لڑکا عزیزم محمد اکرم بعمر ۲۵ سال عرصہ قریباً دو سال سے گھر سے چلا گیا ہے۔ تلاش کے لئے بڑی کوشش کی گئی ہے مگر ابھی تک کوئی پتہ نہیں چلا۔ لاپتہ ہونے سے قبل عزیز خانیوال ٹیکسٹائل ملز میں کام کرتا تھا۔ اگر کسی دوست کو معلوم ہو تو براہ کرم حسب ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ یا عزیز اگر اس اعلان کو خود پڑھے تو فوری طور پر گھر واپس آجائے۔ اس کے والدین اور بیوی بچے سخت پریشان ہیں۔ (چوہدری محمد سلیمان معرفت چوہدری عبدالرحمٰن صاحب محلہ دارالفضل نزد محصول چونگی۔ ربوہ)۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے والد محترم مکرم چوہدری خان بہادر صاحب آف سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بعارضہ یرقان اور تکلیف پیشاب کافی دنوں سے بیمار ہیں اور بغرض علاج میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ جملہ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ (مظفر حسین انسپکٹر تحریک جدید)

۲۔ مکرم چوہدری غلام احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید اوران کی اہلیہ صاحبہ گزشتہ دس دن سے سخت بیمار ہیں احباب ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ (رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بہاولپور)

۳۔ محترم جناب غضنفر احمد صاحب کی طبیعت کچھ روز سے ناساز رہتی ہے۔ ٹھیک ہو جاتی ہے پھر خراب ہونے لگتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(جعفر احمد جعفری میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ (محکمہ موسمیات) یونیورسٹی۔ کراچی ۳۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ١٩٧٧ء پر بیرونی ممالک سے تشریف لانیوالی احمدی بہنیں

الحمدللہ ثم الحمدللہ کہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کا جاذب الٰہی جلسہ سالانہ اپنی عظیم الشان روایتوں کے ساتھ روحانیت اور ذکرِ الٰہی سے معمور فضا میں مورخہ ٢٦ دسمبر کو شروع ہو کر ٢٨ دسمبر کو اختتام پذیر ہو گیا۔ ہمارے دل خدا کی حمد سے لبریز اور امتنان و تشکر کے جذبات سے پُر ہیں کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے حضرت مہدی علیہ السلام کے الہام

یأتون من کل فج عمیق

و یأتیک من کل فج عمیق

کو پورا ہوتے دیکھا۔ اِس بابرکت جلسہ سالانہ میں پاکستان کے علاوہ دُور دراز ممالک سے آئی ہوئی نمائندگان اور بہنوں نے بھی شرکت کی چنانچہ امریکہ، انڈونیشیا، جرمنی، سویڈن، فجی اور ماریشس کے وفود راستہ کی صعوبتیں برداشت کر کے اِس جلسہ کی برکتوں سے فیضیاب ہوئے۔ اِس دفعہ بیرونی ممالک کے وفود میں شامل مستورات کی تعداد ۳۸ تھی۔

اِس سال مقررات کی تقاریر کے تراجم انگریزی میں کروا کے ساتھ کے ساتھ غیر ملکی بہنوں میں تقسیم کئے جاتے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مستورات میں تقریر کا ترجمہ محترمہ فرخندہ شاہ صاحبہ ایم۔اے نے کر کے شام کو غیر ملکی نمائندگان کو دیا۔ وکالتِ تبشیر سے بھی روزانہ مردانہ تقاریر کا خلاصہ غیر ملکی [illegible]

بیرونی ممالک سے تشریف لانیوالی بہنوں کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

اسماء وفد انڈونیشیا:۔

(١) مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم مسن کاون صاحب (٢) مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم پینی سوسانتو صاحب (٣) مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم اوملک صاحب۔ (٤) مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم اولجی صاحب (٥) مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم ڈارنا صاحب (٦) مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم رسلی صاحب (٧) مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم مریم شنو پینا صاحب (٨) مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم کرینامی صاحب (٩) مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم یوسف صاحب (١٠) مکرمہ بیگم صاحبہ جمیلہ صاحب (١١) مکرمہ بیگم صاحبہ علیسی صاحب (١٢) مکرمہ بیگم صاحبہ کلی صاحب (١٣) مکرمہ بیگم صاحبہ لونی صاحب (١٤) مکرمہ بیگم صاحبہ اینی صاحب (١٥) مکرمہ خدیجہ پونتو صاحبہ بنت مکرم یحیٰ پونتو صاحب (١٦) مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ بیگم مکرم صالح شبلی صاحب (١٧) مکرمہ فرحت صاحبہ بنت مکرم صالح شبلی (١٨) مکرمہ فریدہ صاحبہ بنت مکرم صالح شبلی صاحب (١٩) مکرمہ فردوس صاحبہ بنت مکرم صالح شبلی صاحب۔

وفد امریکہ:۔

(١) مکرمہ زینب ابراہیم صاحبہ نیوآرک (٢) مکرمہ عزہ البنی صاحبہ لانسنگ (٣) مکرمہ خدیجہ ابراہیم صاحبہ نیوآرک (٤) مکرمہ ربیعہ امۃ اللطیف صاحبہ نیوآرک (٥) مکرمہ فاطمہ طٰہٰ صاحبہ پٹس برگ (٦) مکرمہ سلیمہ جہاں صاحبہ ڈیٹن (٧) مکرمہ سلمیٰ جہاں صاحبہ ڈیٹن۔ (٨) مکرمہ رضیہ ظفر صاحبہ ڈیٹن (٩) مکرمہ ناصرہ رضا صاحبہ کینوشا (١٠) مکرمہ طیبہ یعقوب صاحبہ ٹرائے (١١) مکرمہ عائشہ اُسامہ صاحبہ ڈیٹن (١٢) مکرمہ ساجدہ عزیز صاحبہ ڈیٹن (١٣) مکرمہ طاہرہ احمد صاحبہ ڈیٹن (١٤) مکرمہ ریحانہ سلام صاحبہ ڈیٹن (١٥) مکرمہ صدیقہ اکبر صاحبہ ڈیٹن (١٦) مکرمہ طاہرہ لطیف صاحبہ مع دو بچگان نیوجرسی۔

وفد ماریشس:۔

(١) مکرمہ بیگم شمشیر سوکیہ صاحب
(٢) مکرمہ بیگم امینہ تیجو صاحب

جزائر فجی:۔

محترمہ جمیل النساء صاحبہ بیگم دین صاحب۔ فجی

سویڈن:۔

مکرمہ قانتہ خان صاحبہ

جرمنی:۔

محترمہ ملکہ صاحبہ

غانا:۔

محترمہ بیگم صاحبہ الحاج حسن عطا صاحب

اِن نمائندگان کے علاوہ مختلف ممالک سے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے کثرت سے خواتین تشریف لائیں۔

غیر ملکی نمائندگان کے اعزاز میں ٢٣ دسمبر کو ایک استقبالیہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی کوٹھی پر دیا گیا۔ سپاسنامہ بیگم فرخندہ شاہ صاحبہ نے پڑھا۔ انڈونیشیا کی خدیجہ بیگم صاحبہ نے سب کی طرف سے شکریہ کا اظہار کیا۔

غیر ملکی خواتین کے لئے مندرجہ ذیل خواتین نے بطور ترجمان خدمات سرانجام دیں:۔

مکرمہ فرخندہ شاہ صاحبہ، مسز عارف زمان صاحبہ، سعیدہ اصغر صاحبہ راولپنڈی، رفعت شاہانہ صاحبہ لاہور، حمیدہ عرشی صاحبہ لاہور، مہر افتخار صاحبہ لاہور، امۃ المجیب صاحبہ ملتان، امۃ السلام رفعت صاحبہ میانوالی۔

انڈونیشین خواتین کے لئے رضیہ عبدالحی صاحبہ بطور ترجمان خدمت سرانجام دیتی رہیں۔

صنعتی نمائش

جلسہ سالانہ کے موقع پر صنعتی نمائش کا انتظام بھی کیا گیا۔ پہلے لجنہ اماء اللہ کے ہال میں نمائش لگائی گئی تھی لیکن جگہ تنگ ہونے کے باعث فوری طور پر سامانِ نمائش اُٹھا کر ہال عورتوں کے ٹھہرنے کے لئے خالی کیا گیا اِس لئے ٢٦ دسمبر کو نمائش کا افتتاح نہ ہو سکا۔ شامیانے منگوا کر لگائے گئے اور ٢٧-٢٨ دسمبر کو نمائش لگائی گئی۔

(مرتّبہ:۔ امۃ الرفیق ظفر بیگم جاوید ظفراللہ صاحب۔ کراچی)

مسجد اقصیٰ کے عقب میں منظور شدہ کالونی

برائے فروخت

ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ حکومتِ پنجاب کی منظور شدہ کالونی (جس میں سڑکوں، کھلی جگہ، مسجد اور ڈسپنسری وغیرہ کی سہولتیں حاصل ہیں) میں ایک ایک کنال اور دس دس مرلہ کے رہائشی پلاٹس نہایت مناسب قیمت پر قابلِ فروخت موجود ہیں۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتوں پر رابطہ قائم کریں:۔

١۔ دفتر P.10.9 گولبازار ربوہ فون نمبر ٥٥٥

٢۔ احمد ایسوسی ایٹس اسٹیٹ ایڈوائزرز۔ پوسٹ بکس نمبر ٨٩٣٣ کراچی نمبر ٢٩

فون نمبر ٤١٥٤٠٩ ۔ کیبل ایڈریس:۔ CHALET

گورنمنٹ جامعہ نصرت فار ویمن ربوہ

(ڈگری کالج)

نوٹس داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں تھرڈ ایئر (آرٹس) میں داخلہ کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم پر مورخہ ١٩ جنوری ١٩٧٨ء تک معہ کیریکٹر، پروویژنل اور تفصیلی نمبروں کے سرٹیفکیٹ کے مطلوب ہیں۔ فارم داخلہ کالج کے دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی کے علاوہ کسی دوسری یونیورسٹی کی حدود میں واقع ثانوی تعلیمی بورڈ سے آنے والی طالبات اپنی درخواست کے ہمراہ ٹرانسفر سرٹیفکیٹ ضرور منسلک کریں۔

منتخب امیدوار طالبات کی فہرست مورخہ ٢١/١/٧٨ کو کالج نوٹس بورڈ پر لگا دی جائے گی۔ فیس داخلہ کی ادائیگی مورخہ ٢١/١/٧٨ سے ٢٣/١/٧٨ تک لازمی ہوگی۔ باہر سے آنے والی طالبات کے لئے رہائش کی سہولتیں میسّر ہیں۔

پرنسپل

گورنمنٹ جامعہ نصرت فار ویمن۔ ربوہ

IPL.233

ضروری اعلان

"سینڈیکیٹ" کی معرفت جن احباب نے زمین خریدی تھی اس تعلق میں اپنے متعلقہ کاغذات براہِ راست دفتر سینڈیکیٹ سے حاصل کریں۔ تمام دستاویزات ان کے سپرد کر دی گئی ہیں۔ نیز متعلقہ احباب سے درخواست ہے کہ جلد از جلد اپنے کاغذات اور دوسرے متعلقہ امور دو ہفتہ کے اندر اندر ان سے طے کر لیں۔

مرزا انور احمد

١٣/١/٧٨